فاطمہ اعجاز۔ محمد ریحان معین

اردو اسماء کی جنس اور عدد کے لحاظ سے تخلیق

خلاصہ

اس مقالے کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ علم صوتیات کے اصول اردو اسماء کی جنس (مذکر ، مونث) و عدد (واحد ، جمع) کی تخلیق کے عمل میں کیسے فرق پیدا کرتے ہیں۔

کلیدی الفاظ

اردو، جنس، عدد

تعارف

جنس و عدد کسی بھی زبان میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنس و عدد کی تبدیلی جملے پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔ بہت سی زبانیں جنس (مذکر، مونث) و عدد (واحد، جمع) میں تمیز کرتی ہیں لیکن ایشیائی زبانیں خاص طور پر اردو زبان میں لسانیات کے اعتبار سے یہ تفریق باقی دوسری زبانوں مثلاً انگریزی، فرانسیسی سے بہت مختلف ہے۔ بہت سی زبانوں جیسے کہ انگریزی، فرانسیسی وغیرہ میں جن کا مطالعہ ہو چکا ہے۔ اگرچہ یہ مطالعہ اردو زبان کے لیے موضوع نہیں مگر یہ اس مسئلہ کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ مباحثہ اسمائی کی مذکر سے مونث اور واحد سے جمع کی تخلیق کے بارے میں ہماری تحقیق اور اس کے نتائج پر مبنی ہے۔ اردو میں اس موضوع پر پہلے بھی تحقیقات موجود ہیں مگر یہ مطالعے ہماری تحقیق سے مختلف ہیں کیونکہ ان میں الفاظ کی درجہ بندی تشکیلات کے اصولوں کے مطابق کی گئی ہے۔ اس کے برعکس ہم علم صوتیات کی درجہ بندی میں صوتیاتی فرق کے اعتبار سے مزید تفریق کریں گے۔ ہمارا مقصد ان درجہ بندیوں میں غیر معمولی الفاظ تلاش کرنا اور ان کے لیے صوتیاتی اصول بیان کرنا ہے۔

ادبی جائزہ

تذکیر و تانیث

جنس کے لحاظ سے عام طور پر تین اقسام ہوتی ہیں، مذکر، مونث اور بے جنس۔ بہت سی زبانیں مثلا انگریزی اور سویڈش میں یہ تینوں اقسام پائی جاتی ہیں جبکہ اردو بے جنس کی تفریق نہیں کرتی۔

کچھ مصنفین نے اسمائی کی جنس کی تبدیلی کے باضابطہ اصول بیان کیے ہیں۔ یہ درجہ بندی درحقیقت لاحقوں کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ یہاں پر صرف ان اقسام کو فہرست کیا گیا ہے جن میں چند ایسے الفاظ ہیں جو ان اقسام کے مذکر سے مونث بنانے کے اصولوں پر مکمل طور پر عمل نہیں کرتے۔ تمام اقسام[۳]،[۵]،[۸] اور [۹] میں بیان کی گئی ہیں۔ بقیہ اقسام ادھر فہرست نہیں کی گئیں اور وہ حوالہ جات میں سے دیکھی جا سکتی ہیں۔

۱)۔ درجہ الف

یہ درجہ کچھ حقیقی اور کچھ ہندی فارسی اور ترکی زبانوں سے مستعار لیے گئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ مذکر سے مونث کی تبدیلی لفظ کے آخر سے 'A' حرف علت ہٹا کر 'i' حرف علت لگا دینے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۱ میں دی گئی ہیں۔ اس قسم کے آخری رکن کے لیے بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

. C A̩ # → . Cɪ #   (G1)

جدول ۱: درجہ الف کی مثالیں

nana → nani	lʏɽka → lʏɽki
ɣʰora → gʰori	bʏtʃtʃa → bʏtʃtʃi
d̪ad̪a → d̪ad̪i	bʏkra → bʏkri

۲)۔ درجہ ب

یہ درجہ کچھ حقیقی اور کچھ ہندی، فارسی اور عربی زبانوں سے مستعار لےگئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ مذکر سے مونث کی تبدیلی لفظ کے آخر سے '□' یا '□' حرف علت ہٹا کر '□ə' حرف علت لگا دینے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۲ میں دی گئی ہیں۔ اس قسم کے آخری رکن کے لیے بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$. CV \# \rightarrow . Cən\# \quad [\text{where } V \rightarrow A, ɪ] \qquad (G2)$$

جدول ۲: درجہ ب کی مثالیں

gəvala → gəvalən	bʰəngi → bʰəngən
d̪ulha → d̪ulhən	d̪ʰobi → d̪ʰobən

۳)۔ درجہ پ

اس درجہ میں زیادہ تر عربی زبانوں سے مستعار لےگئے اسمائی موجود ہیں۔ مذکر سے مونث کی تبدیلی لفظ کے آخر میں 'əvɪ' لگا ہونے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۳ میں دی گئی ہیں اس قسم کے آخری رکن کے لیے بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$. C_1VC_2 \# \rightarrow C_1 V . C_2A . \text{vɪ} \# \qquad (G3)$$

جدول ۳: درجہ پ کی مثالیں

pəndɪt̪ → pəndɪt̪ani	ʃex → ʃexani
mɛht̪ər → mɛht̪ərani	setʰ → setʰani

واحد جمع

اسمائی میں واحد سے جمع کی تبدیلی لاحقوں یا انفکس (infix) پر انحصار کرتی ہے۔ یہاں پر صرف ان اقسام کو فہرست کیا گیا ہے جن میں چند ایسے الفاظ ہیں جو ان اقسام کے واحد سے جمع بنانے کے اصولوں پر مکمل طور پر عمل نہیں کرتے۔ تمام اقسام [۲]، [۳]، [۵]، [۸] اور [۹] میں بیان کی گئی ہیں۔ بقیہ اقسام ادھر فہرست نہیں کی گئیں اور وہ حوالہ جات میں سے دیکھی جا سکتی ہیں۔

۱)۔ درجہ الف

یہ درجہ زیادہ تر فارسی اور عربی سے مستعار لیےگئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ واحد سے جمع کی تبدیلی لفظ کے آخر سے 'ẽ' یا 'õ' حرف علت لگا ہونے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۴ میں دی گئی ہیں۔ اس درجہ کا بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$V_1 \# \rightarrow V_1V_2\# \quad [\text{where } V_2 \rightarrow o), ɛ)] \qquad (N1)$$

جدول ۴: درجہ الف کی مثالیں

ʃuɑ → ʃuɑẽ , ʃuɑõ	əd̪ɑ → əd̪ɑẽ , əd̪ɑõ
həvɑ → həvɑẽ , həvɑõ	d̪uɑ → d̪uɑẽ , d̪uɑõ

۲)۔ درجہ ب

یہ درجہ زیادہ تر عربی سے مستعار لےگئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ واحد سے جمع کی تبدیلی لفظ میں پہلے دو حرف صحیح کے بعد 'ɑ' حرف علت لگا دینے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۵ میں دی گئی ہیں۔ اس درجہ کا بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$C_1V_1C_2.C_3V_2C_4\# \rightarrow C_1V_1.C_2\,A.C_3\,I\,C_4\,\# \qquad (N2)$$

جدول ۵: درجہ ب کی مثالیں

məksəd̪ → məkasɪd̪	məsdʒɪd̪ → məsadʒɪd̪
mənzɪl → mənazɪl	

۳)۔ درجہ پ

یہ درجہ زیادہ تر عربی سے مستعار لےگئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ واحد سے جمع کی تبدیلی لفظ کے شروع میں 'ə' حرف علت اور پہلے دو حروف صحیح کے بعد 'ɑ' حرف علت لگا دینے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ٦ میں دی گئی ہیں۔ اس درجہ کا بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$C_1V_1.C_2\,(V_2)\,C_3\# \rightarrow ə\,C_1.C_2\,A.C_3\# \qquad (N3)$$

جدول ٦: درجہ پ کی مثالیں

gɪns → əgnɑs	t̪ərəf → ət̪rɑf
ʃədʒər → əʃdʒɑr	

۴)۔ درجہ ت

یہ درجہ زیادہ تر عربی سے مستعار لےگئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ واحد سے جمع کی تبدیلی لفظ کے پہلے دو حروف صحیح کے بعد 'u' حرف علت لگا دینے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۷ میں دی گئی ہیں۔ اس درجہ کا بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$C_1V_1\,C_2\,C_3 \rightarrow C_1V_1\,.\,C_2\,ʊ\,C_3\# \qquad (N4)$$

جدول ۷: درجہ ت کی مثالیں

nəfs → nəfus	nəkl → nəkul
nəgm → nəgum	nəkʃ → nəkuʃ

۵)۔ درجہ ٹ

یہ درجہ زیادہ تر عربی سے مستعار لیے گئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ واحد سے جمع کی تبدیلی لفظ کے پہلے دو حروف صحیح کے بعد 'aɪ' حروف علت لگا دینے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۸ میں دی گئی ہیں۔ یہ درجہ ایسے یک رکنی الفاظ پر مشتمل ہے جن کے آخر میں اضافی رکنی مواد آتا ہے۔ اس درجہ کا بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$C_1V_1C_2C_3\# \rightarrow C_1V_1.C_2\ AI\ C_3\# \quad (N5)$$

جدول۸ : درجہ ٹ کی مثالیں

ʃərt̪ → ʃəraɪt̪	fərz → fəraɪz

۶)۔ درجہ ث

یہ درجہ زیادہ تر عربی سے مستعار لیے گئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ واحد سے جمع کی تبدیلی لفظ کے پہلے دو حروف صحیح کے بعد 'a' حرف علت لگانے اور آخری حرف صحیح سے پہلے والے حرف علت کو 'i' حرف علت میں تبدیل کرنے سے ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۹ میں دی گئی ہیں۔ اس درجہ کا بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

$$(C_1)V_1C_2.C_3\ V_2C_4\# \rightarrow C_1V_1\ .\ C_2\ A.C_3\ \iota\ C_4\# \quad (N6)$$

جدول ۹: درجہ ث کی مثالیں

t̪əd̪bir → t̪əd̪abir	t̪əsvir → t̪əsavir
t̪ədʒviz → t̪ədʒaviz	t̪əsnif → t̪əsanif
əslub → əsalib	məʃhur → məʃahir
fərman → fəramin	d̪əst̪ur → d̪əsat̪ir

طریقہ کار

حوالہ [۲]، [۳]،[۵]،[۸] اور [۹] میں مختلف مصنفین کے لاحقے اور انفکس (infix) کی بنیاد پر جنس کی تبدیلی کے بیان کردہ اصولوں کا مطالعہ کیا گیا اور ایک جامع فہرست تیار کی گئی جو کہ جنس کی تبدیلی کے تمام درجات پر مشتمل تھی۔ یہ فہرست تجزیہ کے لیے استعمال کی گئی۔ جنس کی تبدیلی کے ہر درجے کے تجزیے کے لیے کم از کم ۲۵ مثالیں [۱] اور [۶] میں سے لی گئی۔ ہر درجہ میں سے غیر معمولی الفاظ کی شناخت کی گئی اور ان الفاظ میں یکسانیت کی بنیاد پر مزید درجہ بندی کی گئی۔ غیر معمولی الفاظ کے ہر درجے کے لیے اصول تشکیل دیے گئے اور ان کی تصدیق کے لیے مزید الفاظ اکٹھے کیے گئے۔

عدد کی تبدیلی کے تجزیات کے لیے وہی طریقہ کار اپنایا گیا جو کہ جنس کی تبدیلی کے تجزیات کے لیے اپنایا گیا تھا۔ تمام جمع بنانے کے درجات جو کہ حوالہ [۲]، [۳]،[۵]،[۸] اور [۹] میں دیے گئے ہیں، تجزیہ کے لیے استعمال کیے گئے۔ ہر درجہ کے لیے الفاظ [۱] اور [۶] میں سے اکٹھے کیے گئے۔ ہر درجہ میں غیر معمولی الفاظ کی شناخت کی گئی اور ان الفاظ میں یکسانیت کی بنیاد پر مزید درجہ بندی کی گئی۔ غیر معمولی الفاظ کے ہر درجے کے لیے اصول تشکیل دیے گئے اور ان کی تصدیق کے لیے مزید الفاظ زیر غور لائے گئے۔

اس مقالے کے تمام اصول علم صوتیات کے خطی خاکے اور صوتی نقل پر مبنی ہیں۔

نتائج

مندرجہ بالا درجات میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق مندرجہ ذیل اصول وضع کیے گئے۔

تذکیر و تانیث

۱)۔ 'j' کا اخراج

درجہ الف میں کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کا آخری حرف صحیح 'j' ہوتا ہے اور لاحقہ لگانے کے عمل کے دوران 'j' مٹ جاتا ہے، جیسا کہ جدول ۱۰ میں دیا گیا ہے۔ آخری رکن کے لحاظ سے اصول یہ ہے۔

$$.\ jV\# \rightarrow .\ i\# \quad (R1)$$

۲)۔ 'i' کے دورانیے میں کمی

چند درجہ ب سے تعلق رکھنے والے الفاظ جن کے آخر میں 'ai' حروف علت آتے ہیں ان میں 'i' کا دورانیہ کم ہو جاتا ہے اور وہ 'ɪ' میں تبدیل ہو جاتا ہے، جیسا کہ جدول ۱۱ میں دیا گیا ہے۔ اس کا اصول یہ ہے۔

$$V_1V_2\# \rightarrow V_1Iv\# \quad [\text{where } V_1 \rightarrow A,\ V_2 \rightarrow \iota] \quad (R2)$$

۲)۔ 'ə' کا اخراج

درجہ پ سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ جن کے پہلے رکن کا اختتامی حصہ نہیں ہوتا ان میں آخری رکن سے 'ə' مٹ جاتا ہے، جیسا کہ جدول ۱۲ میں دیا گیا ہے۔ اس کا اصول یہ ہے۔

$C_1V_1 . C_2V_2 C_3 \# \rightarrow C_1V_1C_2 . C_3 \text{Avι} \#$ [where $V_2 \rightarrow \text{ə}$](R3)

واحد جمع

۱)۔ حرف علت کے انفی تاثر کا اخراج

درجہ الف کے چند الفاظ جکے آخر میں انفی حرف علت آتا ہے وہ جمع کی تبدیلی کے عمل کے دوران اپنا انفی اثر کھو دیتا ہے۔ جیسا کہ جدول ۱۳ سے ظا ہر ہے۔ آخری حرف علت کے لئے اصول درج ذیل ہے۔

$V_1 \# \rightarrow V_1V_2\#$ [where $V_2 \rightarrow$ o), ɛ)] (R4)

۲)۔ آخری رکن کے رایم(**Rime**) کا اخراج

تقریباً واحد جمع کے تمام اصول جن میں انفکسیشن (infixation) کا عمل ہوتا ہے۔ ان کے آخری رکن کا رایم(Rime) خارج ہو جاتا ہے۔ جدول ۱۴ میں چند مثالیں دی گئی ہیں۔ اس کا اصول مندرجہ ذیل ہے۔

. $C_1V_1(C_2) \# \rightarrow C_1 \#$ (R5)

۳)۔ 'v' کا اضافہ

درجہ 'پ' کے یک رکنی الفاظ جن کے رکن کے حرف علت کا دورانیہ زیادہ ہوتا ہے ان میں پہلے حرف صحیح کے بعد 'v' کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۱۵ میں دی گئی ہیں۔ 'v' کے اضافے کا اصول مندرجہ ذیل ہے۔

$C_1V.C_2 \# \rightarrow \text{ə}\ C_1.\text{v}\ \text{ɑ}.C_2 \#$ [where $V \rightarrow$ ɔ, u, ɑ] (R6)

درجہ 'ٹ' سے تعلق رکھنے والے الفاظ جن کے پہلے رکن کا اختتامی حصہ نہیں ہوتا اور پہلے رکن کے حرف علت کا دورانیہ زیادہ ہوتا ہے۔ ان میں پہلا حرف علت 'ə' میں تبدیل ہو جاتا ہے اور حرف علت 'ɑ' کے ساتھ ساتھ حرف صحیح 'v' کا بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۱۶ میں دی گئی ہیں۔ اس کا اصول یہ ہے۔

$C_1V_1.C_2 V_2 C_3\# \rightarrow C_1\ \text{ə.vɑ}.C_2\ \text{i}\ C_3 \#$ (R7)

۴)۔ 'j' کا اضافہ

درجہ 'پ' اور درجہ 'ت' کے یک رکنی الفاظ جن میں حرف علت کا دورانیہ زیادہ ہوتا ہے، ان میں پہلے حرف صحیح کے بعد 'j' کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ جدول ۱۷ سے ظاہر ہے۔ درجہ 'پ' کے لئے اصول ۸ اور درجہ 'ت' کے لئے اصول ۹ درج ذیل ہیں۔

$C_1V.C_2 \# \rightarrow \text{ə}\ C_1.\text{j}\ \text{ɑ}.C_2 \#$ [where $V \rightarrow$ i, æ] (R8)

$(C_1)V.C_2 \# \rightarrow C_1\ \text{ə.j}\ \text{u}.C_2 \#$ [where $V \rightarrow$ æ] (R9)

۵)۔ آخری حرف صحیح کی تکرار

درجہ 'پ' اور درجہ 'ت' کے یک رکنی الفاظ جن کے حرف علت کا دورانیہ کم ہوتا ہے، ان میں علی الترتیب 'ɑ' اور 'u' کے اضافے کے بعد آخری حرف صحیح کی تکرار ہوتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۱۹ میں دی گئی ہیں۔ اس کا اصول یہ ہے۔

درجہ 'پ': $C_1V_1.C_2 \# \rightarrow \text{ə}\ C_1. C_2\ \text{ɑ}.C_2 \#$ (R10)

درجہ 'ت': $C_1V_1.C_2 \# \rightarrow C_1\ V_1. C_2\ \text{u}.C_2 \#$ (R11)

۶)۔ 'v' کا اخراج

درجہ 'پ' کے ایسے یک رکنی الفاظ جن کے حرف علت کا دورانیہ کم ہوتا ہے اور ان کے رکن کے ابتدا میں 'v' حرف صحیح اور رکن کے اختتامی حصے کے بعد اضافی رکنی مواد آتا ہے۔ ان میں 'v' کا اخراج ہوتا ہے۔ جیسا کہ جدول ۱۹ میں دیا گیا ہے۔ اس کا اصول مندرجہ ذیل ہے۔

$\text{v}\ V\ C_1\ C_2 \# \rightarrow \text{ɔ} . C_1\ \text{ɑ}.C_2 \#$ (R12)

۷)۔ 'i' کا اخراج

کچھ الفاظ جو کہ درجہ 'ٹ' کے اصول پر عمل کرتے ہیں مگر یک رکنی نہیں ہوتے ان میں 'i' کا اخراج ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ کے پہلے رکن کا اختتامی حصہ نہیں ہوتا اور ان کے دوسرے رکن کا حرف علت i ہوتا ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۲۱ میں دی گئی ہیں اور اصول درج ذیل ہے۔

$C_1\ V_1 . C_2\ \text{i}\ C_3 \# \rightarrow C_1\ V_1 C_2\ \text{ɑɪ}\ C_3 \#$ (R12)

بحث

تزکیروتانیث

۱)۔ 'j' کا اخراج

اگر لفظ کا آخری حرف صحیح 'j' ہو اور وہ جنس کی تبدیلی کے عمل کے دوران حرف علت 'i' کا لفظ کے آخری حرف صحیح کے بعد اضافہ کرتا ہو تو اس کا حرف صحیح 'j' خارج ہو جاتا ہے اور اس کا آخری رکن صرف 'i' حرف علت پر مشتمل ہوتا ہے کیونکہ اردو میں ایک ہی رکن میں 'i' اور 'j' اکٹھے نہیں آسکتے۔ کچھ مثالیں جن کا آخری حرف صحیح 'j' نہیں ہے وہ جدول ۱ میں اور جن کا آخری حرف صحیح 'j' ہے وہ جدول ۱۰ میں دی گئی ہیں۔

جدول۱۰: 'j' کا اخراج کی مثالیں

həmsaja → həmsai	t̪aja → t̪ai

۲)۔ 'ɪ' کے دورانیے میں کمی

جدول ۱۱ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کچھ الفاظ جن کے آخر میں حروف علت 'ai' آتے ہیں، ان میں حرف علت 'ɪ' کے دورانیے میں کمی ہو جاتی ہے۔ عام طور پر 'ə' کا اضافہ ہوتا ہے، جیسا کہ جدول ۲ سے ظاہر ہے لیکن یہاں پر کیونکہ پہلے سے حرف علت 'a' موجود ہے لہذا وہ اپنے بعد 'ə' کا اضافہ نہیں ہونے دیتا۔

جدول۱۱. 'ɪ' کے دورانیے میں کمی کی مثالیں

həlvai → həlvaɪn	nai → naɪn
bəɽhai → bəɽhaɪn	

3)۔ 'ə' کا اخراج

ایسے الفاظ جو کئی ارکان پر مشتمل ہوں اور ان کے پہلے رکن کا اختتامی حصہ نہ ہو تو ان میں 'ə' کا اخراج ہوتا ہے، جیسا کہ جدول ۱۲ میں ہے، کیونکہ اردو زبان رکن کے اختتامی حصے سے گریز کرتی ہے۔ چنانچہ عام حالات میں، جیسا کہ جدول ۳ میں ہے، 'ə' خارج نہیں ہوتا اور پہلا رکن تبدیل نہیں ہوتا۔ جبکہ دوسری صورت میں پہلے رکن کی حجہ بندی 'ə' سے پہلے کا حرف صحیح پہلے رکن کے اختتامی حصے میں لگا دیتی ہے اور 'ə' کے بعد کا حرف صحیح عام حالات کی حجہ بندی پر عمل کرتا ہے۔

جدول ۱۲. 'ə' کے اخراج کی مثالیں

d̪evər → d̪evrani	mʊɣəl → mʊɣlani
nɔkər → nɔkrani	

واحد جمع

۱)۔ حرف علت کے انفی تاثر کا اخراج

ایسے الفاظ جن کا اختتام انفی حرف علت پر ہوتا ہے، جیسا کہ جدول ۱۳ میں ہے، ان میں جمع بنانے کے عمل کے دوران آخری حرف علت کا انفی اثر زائل ہو جاتا ہے۔ مثالوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دو انفی حروف علت اکٹھے نہیں آتے اور اکثر پہلے حرف علت کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

جدول۱۳. حرف علت کے انفی تاثر کے اخراج کی مثال

dʒũ → dʒuẽ , dʒuõ	mã → maẽ , maõ

۲)۔ آخری رکن کے رایم(Rime) کا اخراج

واحد جمع کے تمام اصول جن میں انفکسیشن (infixation) کا عمل ہوتا ہے انکے آخری رکن کا رایم(Rime) خارج ہو جاتا ہے، جیسا کہ جدول ۱۴ میں ہے۔ اگر لفظ میں ارکان کی تعداد عام حالات سے زیادہ ہو تو پھر اس کے آخری رکن کا رایم(Rime) مٹ جاتا ہے۔ یہ رایم(Rime) عام طور پر حرف علت جس کا دورانیہ زیادہ ہو یا حرف علت جس کا دورانیہ کم ہو اور اس کے رکن کا اختتامی حصہ بھی ہو پر مشتمل ہوتا ہے۔

جدول۱۴. آخری رکن کے رایم(Rime) کے اخراج کی مثالیں

ب	mərhəmət̪ → məra hɪm	məkbəra → mək abɪr
ٹ	xəslət̪ → xəsaɪl	t̪uhfa → t̪ahaɪf
ت	vədʒa → vədʒu	sədʒd̪a → sədʒu d̪ hind̪u → hinud̪

٣)۔ 'v' کا اضافہ

عام حالات میں ' a ' حرف علت کا دوسرے حرف صحیح کے بعد اضافہ ہوتا ہے، جیسا کہ جدول ٦ میں ہے، اور آخری حرف صحیح اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔ لیکن یک رکنی الفاظ، جیسا کہ جدول ١٥ میں ہیں، ان کا دوسرا حرف صحیح موجود نہیں ہوتا اور ' a' حرف علت کے اضافے کے لیے اس کی موجودگی ضروری ہوتی ہے۔ چنانچہ دوسرے حرف صحیح کی جگہ ایک ' v' حرف صحیح کا اضافہ ہو جاتا ہے تاکہ ' a' حرف علت کے اضافے کو ممکن بنایا جاسکے۔

جدول١٥: 'v' کے اضافہ کی مثالیں

fɔdʒ → əfvadʒ	kɔl → əkval
nur → ənvar	mal → əmval

اسی طرح درجہ 'ث' میں اگر لفظ کا دوسرا حرف صحیح موجود نہ ہو اور پہلے رکن کا اختتامی حصہ نہ ہو تو حرف علت ' a' کے اضافے کے لیے دوسرے حرف صحیح کی جگہ حرف صحیح ' v' کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ جدول ١٦ میں مثالیں دی گئی ہیں اس کا تزکرہ حوالہ [٣] میں بھی موجود ہے۔

یہ اضافت زیادہ تر اخری حرف علت کے ساتھ ہوتی ہے مگر ہمیں اخری حرف علت ' o ' کے ساتھ اسکی کوئی مثال نہیں ملی۔

جدول١٦: 'v' کے اضافہ کی مثالیں

t̪arix → t̪əvarix

٤)۔ 'j' کا اضافہ

یک رکنی الفاظ میں کبھی کبھی درمیان میں ' j ' کی اضافت ہو جاتی ہے۔ یہ بالکل ' v' کی اضافت کے عمل کی طرح ہی ہے، مگر فرق صرف اتنا ہے کہ یہ اضافت ابتدائی حروف علت کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔ البتہ حرف علت ' e' کی موجودگی میں وہ خود خارج ہو جاتا ہے اور ' j ' کی اضافت نہیں ہوتی جیسا کہ جدول ١٧ میں ہے۔

جدول١٧: 'j' کے اضافہ کی مثالیں

d̪in → əd̪jan	ɣær → əɣjar	پ
kæd̪ → kəjud̪	æb → əjub	ت

٥)۔ آخری حرف صحیح کی تکرار

درجہ 'پ' اور درجہ 'ت' کے انفکسیشن(infixation) کے اصول کے مطابق یک رکنی الفاظ جن کے اختتامی حصے کے بعد کوئی اضافی مواد نہیں ہوتا ان کے جمع بنانے کے عمل کے دوران آخری حرف صحیح کی تکرار ہوتی ہے، جیسا کہ جدول ١٨ میں ہے۔ درحقیقت جمع بنانے کے عمل کے دوران تیسرے حرف صحیح سے پہلے ایک حرف علت کی اضافت ہوتی ہے۔ مگر ان یک رکنی الفاظ میں تیسرا حرف صحیح نہیں ہوتا۔ چنانچہ دوسرے حرف صحیح کی تکرار کے ذریعے تیسرے حرف صحیح کی جگہ پر کی جاتی ہے۔

جدول١٨ آخری حرف صحیح کی تکرار کی مثالیں

rəb → ərbab	zɪd̪ → əzd̪ad̪	پ
həd̪ → həd̪ud̪	fən → fənun	ت

٦)۔ 'v' کا اخراج

درجہ 'ت' میں عام حالات میں حرف علت ' ə' کا پہلے حرف صحیح سے پہلے اضافہ ہو جاتا ہے، جیسا کہ جدول ٦ میں ہے۔ لیکن اگر پہلا حرف صحیح ' v' ہو تو 'ə' کی جگہ حرف علت 'ɔ' آ جاتا ہے، جیسا کہ جدول ١٩ میں ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ' əv' اگر ایک ہی رکن میں موجود ہوں تو یہ مل کر اخری حرف علت ' ɔ' بنا دیتے ہیں۔

جدول١٩ 'v' کے اخراج کی مثالیں

vəkf → ɔkaf	vəld̪ → ɔlad̪
vəsf → ɔsaf	vəzn → ɔzan

' əv' کے خارج ہونے کا عمل [٧] میں بیان کیا گیا ہے۔ مصنف کے مطابق 'ə' کا اخراج صرف خاص موقع محل جیسا کہ /xəva/ میں لفظ کی اصل زبان پر انحصار کرتے ہوئے یعنی زبان کے لفظ اور لفظ کی جڑ(Root) کے اصولوں پر منحصر ہوتا ہے۔ مصنف کے مطابق /xəvab/،/xəvadʒa/ کی مثالوں میں ' əv' کا اخراج صوتیاتی پابندی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

جب کہ /xəvatin/ میں اخراج کا عمل نہیں ہوتا کیونکہ یہ عام تلفظ ہے۔ ہمارے تجزئے کے مطابق [ɔ] → /əv/ اگر رکنی حد 'ə' اور 'v' کے درمیان نہ آئے۔ ورنہ ہر صوت لفظ کے تلفظ میں بولی جاتی ہے۔ کچھ مثالیں جدول ۲۰ میں اس کی توثیق کےلیے دی گئی ہیں۔

جدول۲۰: 'v' کے اخراج کی مثالیں

'əv' ایک ہی رکن میں	'əv' مختلف رکن میں
x ɔ a b /xəvab/	xə. va . t̪in /xə.va.t̪in/
ɔ . k a t̪ /əv.kat̪/	xə . va. ridʒ /xə.va.ridʒ/
x ɔ a . dʒ a /xəva.dʒa/	k ə .va . nin /kə.va.nin/

۷)۔ 'i' کا اخراج

واحد سے جمع کی تبدیلی کےلیے عام حالات میں الفاظ کا آخری حرف علت 'i' نہیں ہوتا۔ چنانچہ جب اسی درجہ میں کچھ الفاظ جن کے آخری حرف علت کا دورانیہ زیادہ ہوتا ہے تو ان کا آخری حرف علت خارج ہو جاتا ہے اور باقی تبدیلی کا عمل درجے کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ اس کی کچھ مثالیں جدول ۲۱ میں ہیں۔

جدول۲۱: 'i' کے اخراج کی مثالیں

ɤərib → ɤəraɪb	d̪əlil → d̪əlaɪl

ایک سے زائد اصولوں کا استعمال

ایسے الفاظ بھی پائے جاتے ہیں جن میں واحد سے جمع میں تبدیلی کےلیے ایک سے زیادہ اصول استعمال ہوتے ہیں۔

kə.bi.la → kə.baɪl

مندرجہ بالا مثال میں دو اصول استعمال ہوئے ہیں۔ پہلا آخری رکن کے رایم(Rime) کا اخراج ہے اور دوسرا حرف علت '' کا اخراج ہے۔ یعنی کہ اصول ۵ اور ۱۲۔ اس کے علاوہ اسی قسم کی چند مثالیں جدول ۲۲ میں تحریر کی گئی ہیں۔

جدول۲۲: ایک سے زائد اصولوں کے استعمال کی مثالیں

səhifa → səhaɪf	fəzilət̪ → fəzaɪl
nət̪idʒa → nət̪aɪdʒ	həkikət̪ → həkaɪk

محاصل

جنس و عدد کی تشخیص زبان میں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ واحد سے جمع اور مزکر سے مونث بنانے کے عمل کے دوران دونوں تشکیلیات اور علم صوتیات کے اصول درجہ بدرجہ استعمال ہوتے ہیں۔ اردو زبان میں جنس و عدد کی تبدیلی کےلیے سے واضح اصول موجود ہیں۔ مگر کچھ ایسے غیر معمولی الفاظ پائے جاتے ہیں جو ان اصولوں پر مکمل طور پر عمل نہیں کرتے۔ ان الفاظ پر کچھ علم صوتیات کے اصول لگتے ہیں جن سے ان کی ہیت بدل جاتی ہے۔ اس مقالہ میں اسی قسم کے اصول بیان کیےگئے ہیں۔ جن سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ جنس و عدد کی تبدیلی کا عمل صرف علم تشکیلیات کے اصولوں پر مبنی نہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ علم صوتیات کے اصول بھی اثر انداز ہوتے ہیں جو کہ لفظ کی ہیت تبدیل کرنے کا باعث بنتےہیں۔

حوالہ جات

[۱]۔ اشرف ندیم۔ جدید اردو لغت۔ مقتدرہ قومی زبان پاکستان، ۲۰۰۰

[۲]۔ ڈاکٹر محمد معیز الدین۔ ورڈز فارمز ان اردو۔ نیشنل اتھارٹی اسلام آباد، ۱۹۸۹

[۳]۔ ڈاکٹر سہیل بخاری، ڈاکٹر اصغر علی شیخ۔ اردو قوائد و انشائی۔ لاہور آرٹ پریس۔

[۴]۔ ھدیٰ سرفراز۔ فارمیشن آف جنرالایزیشن ورڈز ("مہمل") ان اردو۔ اخبار اردو۔ مقتدرہ قومی زبان پاکستان، اپریل مئی ۲۰۰۲

[۵]۔ ماہ لقا رفیق۔ اردو قوائد و انشائی پردازی۔ فیروز سنز لاہور

[۶]۔ مولوی فیروز الدین۔ فیروز الغت اردو۔ فیروز سنز لاہور

[۷]۔ صدف نواز۔ ڈیلیشن رولس ان اردو لینگوئج۔ اخبار اردو۔ مقتدرہ قومی زبان پاکستان، اپریل مئی ۲۰۰۲

[۸]۔ طاہر شادانی، ابو سعید ضیائی۔ سفینہ اردو۔ تہذیب سنز لاہور

[۹]۔ طاہر شادانی، ضیائی محمد ضیائی۔ سفینہ اردو۔ تہذیب سنز لاہور